سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

صیام کے دن ہیں

دلوں کا دیس بساؤ صیام کے دن ہیں
خدا سے ربط بڑھاؤ، صیام کے دن ہیں

دعائیں مانگ کے لے لو وصال کی گھڑیاں
حروفِ وصل سناؤ، صیام کے دن ہیں

ماہِ صیام کا تم سے یہی تقاضا ہے
کہ لَو خدا سے لگاؤ، صیام کے دن ہیں

نبی کے سینے پہ اتری ہے جو کتابِ ھدیٰ
وہی غنا سے سناؤ، صیام کے دن ہیں

بتوں کے سامنے سر کو جھکا نہیں سکتے
خدا کے سامنے جھک جاؤ، صیام کے دن ہیں

جھکیں گے لالہ و گل بھی، سبھی مغنی بھی
یہ نغمہ تم بھی سناؤ، صیام کے دن ہیں

بلا رہی ہے تمہیں یہ فضاءِ لا ہوتی
تم اس فضا میں تو آؤ، صیام کے دن ہیں

سنو خدا کے لیے یہ غناءِ ملکوتی
تم اس پہ کان لگاؤ، صیام کے دن ہیں

حروف و لفظ و کتابِ ھدیٰ کے ہوتے ہوئے
فسانے اب نہ سناؤ، صیام کے دن ہیں

خدا کے قرب کے لمحوں کے اس مہینے میں
قریبِ غیر نہ جاؤ، صیام کے دن ہیں

کہاں شعور تمہارا وہ آگہی ہے کہاں
یہ خود کو راہ سجھاؤ، صیام کے دن ہیں

(یکم رمضان ۱۴۱۹ھ۔ جنوری ۱۹۹۹ء)